189

آیات نمبر 46 تا 56 میں یہ وضاحت کہ جس عذاب کی دھمکی انہیں دی جارہی ہے، صرف
اللہ ہی جانتا ہے کہ وہ کب آئے گا۔ جس عذاب کو یہ جلدی چاہتے ہیں کیا ان لوگوں نے اس
سے بچنے کا کوئی انتظام کرلیا ہے۔ روز قیامت عذاب سے رہائی کے لئے ظالم لوگ اس دنیا کے
برابر بھی فدیہ دینا چاہیں گے تو قبول نہیں کیا جائے گا۔

وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ
ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا يَفۡعَلُوۡنَ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم جس عذاب کا وعدہ ان
لوگوں سے کررہے ہیں، خواہ وہ آپ کی آنکھوں کے سامنے نازل کردیں یا آپ کی
وفات کے بعد، بہر حال ان سب کو ہمارے ہی پاس واپس لوٹ کر آنا ہے، اور اللہ ان
تمام کاموں کا شاہد ہے جو یہ لوگ کررہے ہیں ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلٌ ۚ اور ہر
اُمّت کے لئے ایک رسول بھیجا گیا ہے فَاِذَا جَآءَ رَسُوۡلُهُمۡ قُضِىَ بَيۡنَهُمۡ
بِالۡقِسۡطِ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ پھر جب ان کا رسول آجاتا ہے تو اس اُمّت کا فیصلہ
پورے انصاف کے ساتھ چکا دیا جاتا ہے اور ان پر ذرا بھی ظلم نہیں کیا جاتا ﴿٤٧﴾ وَ
يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ اور یہ کافر پوچھتے ہیں کہ اگر
تم سچے ہو تو بتاؤ کہ اس عذاب کا وعدہ کب پورا ہوگا ﴿٤٨﴾ قُلۡ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِىۡ
ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ آپ فرمادیجئے کہ میں تو اپنے لئے بھی کسی
نقصان اور فائدے کا اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ کی مشیت ہو لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ ہر
ایک اُمّت کے لئے وقت کی ایک میعاد مقرر ہے اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَلَا

یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ جب اس اُمّت کی مقررہ میعاد پوری ہو
جاتی ہے تو نہ ایک لمحہ آگے ہو سکتی ہے نہ ایک لمحہ پیچھے ﴿۴۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ
اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَیَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا یَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ آپ
فرما دیجئے کہ یہ تو بتاؤ کہ اگر اللہ کا عذاب رات کو یا دن میں کسی وقت نازل ہو جائے تو
تم کیا کرو گے؟، آخر عذاب میں ایسی کیا چیز ہے کہ مجرم لوگ اس کو جلدی مانگ رہے
ہیں ﴿۵۰﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ كُنْتُمْ بِهٖ
تَسْتَعْجِلُوْنَ کیا جب وہ عذاب واقع ہو جائے گا تو اس وقت تم یقین کرو گے؟ اس
وقت کہا جائے گا کہ اب اس پر ایمان لاتے ہو حالانکہ تم ہی اس عذاب کی جلدی کیا
کرتے تھے عذاب کو دیکھ کر فرعون بھی ایمان لے آیا تھا لیکن اس وقت ایمان قبول نہیں کیا جاتا
﴿۵۱﴾ ثُمَّ قِیْلَ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ پھر ظالم لوگوں سے کہا
جائے گا کہ اب اس دائمی عذاب کا مزا چکھو هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ
تَكْسِبُوْنَ کیا آج تمہیں تمہارے اعمال کے علاوہ کسی اور چیز کا بدلہ دیا جائے گا؟ ﴿۵۲﴾
وَیَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ
کیا واقعی جو کچھ آپ کہہ رہے ہیں وہ سچ ہے؟ قُلْ اِیْ وَرَبِّیْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ وَمَآ
اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ آپ کہہ دیجئے کہ ہاں! میرے رب کی قسم یہ بالکل سچ ہے اور
تم اللہ کو کسی طرح عاجز نہ کر سکو گے ﴿۵۳﴾ ع رکوع [۵] وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا
فِی الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ اس دن ظلم کرنے والے ہر انسان کے پاس اگر روئے

زمین کی تمام دولت بھی ہو تو اس عذاب سے بچنے کے لیے وہ اسے فدیہ میں دینے پر
آمادہ ہو جائے گا وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ جب وہ اس عذاب
کو دیکھیں گے تو دل ہی دل میں اپنی ندامت و پشیمانی کو چھپائیں گے وَ قُضِیَ بَیْنَهُمْ
بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ اور ان کے ساتھ مکمل حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ
کیا جائے گا اور ان پر کسی طرح کا ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۵۴﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ آگاہ رہو! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ سب اللہ ہی
کی ملکیت ہے اَلَاۤ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ یاد
رکھو! اللہ کا وعدہ بالکل سچا ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۵﴾ هُوَ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ وَ
اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ وہی زندگی عطا کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور اسی کی طرف تم
سب کو واپس لوٹ کر جانا ہے ﴿۵۶﴾

[# 189]

In verses 46 to 56, it is clarified that only Allah knows when the threatened punishment will come. Have these people made any arrangements to escape the punishment they desire to come quickly? On the Day of Judgment, the wrongdoers will not be able to ransom themselves from the punishment, even if they were to offer the equivalent of the entire world.

وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيۡنَا
مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾

[O Prophet!] whether We show you [in your lifetime the advent of] some of [the punishment] which We have promised them, or We take your soul [first], still to Us is their [final] return [for recompense] and Allah is a witness over all that they do [in life].

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۖ

And Indeed, for every nation there is a messenger [appointed to forewarn them].

فَإِذَا جَآءَ رَسُولُهُمۡ قُضِيَ بَيۡنَهُم بِٱلۡقِسۡطِ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُونَ ٤٧

Thus, when their messenger has come to them, the judgment of this nation is made with complete justice, and they are not wronged [in the least].

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلۡوَعۡدُ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ٤٨

And they ask [the believers], "If you are truthful, then tell us when will this promise of [divine judgment] be fulfilled?"

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ

[O prophet!] Say to them: I do not hold for myself any harm or benefit, except what Allah so wills.

لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ

For every nation, there is an [appointed] term [of existence].

اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ

﴿٤٩﴾

When the appointed term of this nation is fulfilled, it cannot be delayed even for a moment, nor can it be advanced.

قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ اَتٰىکُمۡ عَذَابُہٗ بَیَاتًا اَوۡ نَہَارًا مَّا ذَا
یَسۡتَعۡجِلُ مِنۡہُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۰﴾

Say to them: if Allah's punishment were to descend at night or during the day, [what would you do?]. And what is there [in the punishment] that the defiant disbelievers seek to hasten!?

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنۡتُمۡ بِہٖ ؕ آٰلۡـٰٔنَ وَ قَدۡ کُنۡتُمۡ بِہٖ
تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾

Will you believe in it only when the punishment has come upon you? [And it will be said,] Now? [it is too late]. But you always wanted to hasten it.

Pharaoh only believed when he saw the punishment, but at that time, belief was not accepted from him.

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ

Then it will be said to those who did wrong: Now taste the torment of eternity.

هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾

[then the wrong doers will be told]: Will you today be recompensed except for what you used to do? [in your life].

وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ

[O Prophet!] These people ask you, "Is it true, [what you are saying?]"

قُلْ اِیْ وَ رَبِّیْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔ وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۵۳﴾

رکوع[۵]

Say: Yes, By my Lord, it is absolutely the truth. And you will never be able to escape His punishment.

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِی الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ

Moreover, if each soul that had done wrong, were to have all that is in the earth, it would, most surely, wish to ransom itself.

وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ

When they see the punishment, they will conceal their remorse and regret [deep in their hearts.]

وَ قُضِیَ بَیۡنَہُمۡ بِالۡقِسۡطِ وَ ہُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۵۴﴾

They will be judged in all faireness, and never shall they be wronged [in the least].

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ

Surely, to Allah [alone] belongs whatever is in the heavens and the earth.

اَلَاۤ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّ لٰکِنَّ اَکۡثَرَہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۵﴾

Surely, Promise of Allah is [ever] true, but most of them do not know [this].

ہُوَ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ وَ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۵۶﴾

He [alone] gives life and He [alone] gives death. And to Him shall you all be returned.